جنھوں نے نماز نہیں پڑھی۔ سو نماز پڑھیں تیرے ساتھ اور لئے رہیں بچاؤ اپنا ہتھیار وغیرہ (نماز کی حالت میں)۔

بحث طلب یہ بات ہے۔ یہ صلوۃ الخوف ہے۔ کتنی رکعت پہلی جماعت نماز پڑھے۔ اور دوسری جماعت کسقدر پڑھے۔ اسکا قرآن میں بیان نہیں حدیث رسول اللہ اس کو بیان کرتی ہے۔ متعدد صورتیں صلوۃ الخوف کی احادیث میں وارد ہوئیں ہیں اسی طرح پڑھنا چاہئے دوسری قسم وحی الہی غیر متلو ثابت ہوئی اسکا انکار وہی شخص کریگا جسکو شریعت الہی میں بصیرت نہیں۔ فرمایا اللہ پاک نے ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور۔ و لیکن ان کے دل اندھے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

تفسیر فتح البیان میں ہے ولم یبین فی الآیۃ الکریمۃ کم تصلی کل طائفۃ من الطائفتین و قد وردت صلوٰۃ الخوف فی السنۃ المطہرۃ علی انحاء مختلفۃ وصفات متعددۃ وکلہا صحیحۃ مجزئیۃ من فعل واحدۃ منہا فقد فعل ما امر بہ۔ آیت کریمہ میں اس کا بیان نہیں کسقدر ہر ایک طائفہ نماز خوف کی پڑھے۔ سنت مطہرہ میں صلوۃ الخوف کا بیان کئی طرح سے ہے اور ہر ایک صحیح ہے جس طریقے سے سنت کے مطابق نماز خوف ادا کر لیا حکم الہی کا عامل ہوا۔

ساتویں آیت کریمہ حدیث کے حجت ہونے پر یہ ہے۔ قال اللہ تعالٰی ولقد صدقکم اللہ وعدہ اذ تحسونہم باذنہ حتی اذا فشلتم وتنازعتم فی الامر وعصیتم من بعد ما اراکم ما تحبون الآیہ۔ سورہ آل عمران۔ فرماتا ہے اللہ پاک اے مومنو اللہ نے بیشک اپنے وعدہ (فتح احد) کو سچ کر دیا تھا۔ جو وقت ان کو (کافروں کو) حکم الٰہی سے (تم) قتل کر رہے تھے۔ یہانتک کہ تم بزدلے ہو گئے۔ اور نافرمانی کی تم نے امر (رسول میں) اسکے بعد کہ دکھادیا تھا تم کو جو کچھ محبوب رکھتے تھے اس فتح احد وعدہ کا بیان بظاہر آیت کریمہ میں نہیں حدیث رسول اللہؐ وحی غیر متلو سے وعدہ ہوا تھا نافرمانی سے مراد یہ ہے کہ آپ نے درہ احد پر پچاس صحابہ کو مع سردار کے متعین کر دیا تھا صحابہ کرام سے لغزش ہوئی مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے۔ رسول اللہ کی نافرمانی کی آپ نے فرمایا تھا کہ اس مرکز کو ترک نہ کرنا جب تک میرا حکم تم کو نہ ہو۔ آخرکار حکم رسول پر عمل نہ کیا۔ شکست کا رخ دیکھنا پڑا۔ لیجئے! قرآن کے علاوہ دوسری چیز یعنی حدیث رسول واجب العمل ماننی پڑی۔ (باقی آئندہ)

تعلیمی اعلان

دار الحدیث رحمانیہ میں ۱۰ ارشعبان سے سالانہ تعطیل ہوگئی ہے اکثر طلبہ و مدرسین مکان جاچکے ہیں۔ دو ماہ کے بعد ۱۰ ارشوال سے دار الحدیث کھلجائیگا۔ اور پندرہ شوال سے تعلیم شروع ہو جائیگی۔ ان تمام جدید طلبہ کو جو اس عالیشان درسگاہ میں آنا چاہیں اور تمام اخراجات سے بے نیاز ہو کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہیں یہ اطلاع دیجاتی ہے کہ ۱۰ ارشوال سے داخلہ شروع ہو جائیگا۔ لہذا وہ اسوقت تک یا زیادہ سے زیادہ پورے شوال کے مہینہ میں آجائیں۔ شوال کے بعد داخلہ قطعی بند رہیگا۔ قدیم طلبہ کیلئے لازم ہے کہ پندرہ شوال تک حاضر ہو جائیں ورنہ ۲۰ ارشوال گذرنیکے بعد بلا عذر مسموع کوئی قدیم طالب علم دار الحدیث میں رہنے کا مستحق نہ ہوگا۔